فقہائے ہنـد

جلد پنجم : حصہ دوم

تالیف : مولانا محمد اسحاق بھٹی

تعاد صفحات : ۴۱۶

قیمت : ۳۵ روپے

ناشـر : ادارہ ثقافت اسـلامیہ ـ لاہور

مولانا محمد اسحاق بھٹی ، ہمارے ملک کے معروف اہل علـم وفضل میں گنے جاتے ہیں ـ آپ کی متعدد علمی وتحقیقی کتابیں علمی حلقوں میں اپنا مقام پیدا کر چکی ہیں ـ فقہائے ہند کے موضوع پر آپ کی ضخیم تالیف کی متعـدد جلدیں اب تک شائع ہو چکی ہیں ـ

زیر نظر جلد ، پانچویں جلد کا حصہ دوم ہے ـ اس سے قبل چار جلدیں شائع ہو کر اہل علم تک پہنچ چکی ہیں ـ

برصغیر پاک وہند کے بعض اہل علم نے علمـائے ہنـد ، اور صوفیائے ہند جیسے موضوعات پر تو کافی کام کیا ، خاص طور پر اولیائے کرام کے متعدد تذکرے فارسی اور اردو زبانوں میں لکھے گئے ـ ان میں بعض تذکرے ، جو علاقائی بنیادوں پر مرتب کئے گئے ، زیادہ مفید خیال کئے گئے اور انھیں قبول عـــام حـاصل ہوا ـ ,, علمائے ہنـد ،، پر بھی کئی لوگوں نے قابل قدر کام کیا ، لیکن عمومی طور پر کام کرنے سے زیادہ اس بات کی افادیت ہوتی کہ برصغیر کے علماء کے حالات ، اور علمی خدمات پر موضوعات کے لحاظ سے کتابیں مرتب کی جاتیں ، ـ حدیث اور تفسیر کے موضوع پر یہاں کے علماء نے گزشتہ دو ڈھائی سو برس کی مدت میں قابل قدر کام کیا ہے ـ لیکن اب تک کوئی جـامع تذکـرہ ان کا مرتب نہیں کیا گیا ـ اسی طرح فقـہ اسـلامی پر برصغیر کے علماء نے جو کام کیا ہے ، وہ بھی قابل ذکر ہے ـ یہ بات یقیناً خوش آئند ہے کہ مولانا اسحاق بھٹی نے پورے تفحص اور کاوش سے برصغیر کے ان لوگوں کا

تذکرہ مرتب کیا ، جنہوں نے کسی نہ کسی انداز میں فقہ اسلامی کی خدمت کی ۔

زیر تبصرہ جلد ، بارہویں صدی ہجری سے متعلق ہے اس میں ایک سو ایک اصحاب کا ذکر ہے ۔ اس جلد کو ایک طرح کی خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس میں حکیم الامت شاہ ولی اللہ الدہلوی کا بھی تذکرہ ہے ، جو کہ کم وبیش نوے صفحات پر مشتمل ہے ۔

البتہ معذرت کے ساتھ ایک بات ضرور عرض کروں گا ، وہ یہ کہ بعض ایسے اصحاب کو بھی فقہاء کے زمرے میں شمار کر لیا گیا ہے جن کی علم فقہ میں کوئی خدمات نہیں ہیں ۔ زیادہ بہتر اور محتاط طریقہ یہی ہوتا کہ صرف ان لوگوں کا انتخاب کیا جاتا جنہوں نے اس موضوع پر کوئی تصنیفی و تالیفی کام کیا ہے ۔ عہدہ قضا پر فائز رہے ہیں ، یا مسند افتاء کو رونق بخشی ہے ۔

بہرحال اس کے باوجود یہ اعتراف ناگزیر ہے کہ اپنے موضوع پر یہ ایک مستند اور جامع کتاب ہے ۔ اس نے بہت بڑی علمی ضرورت کو پورا کیا ہے ۔

(محمد میاں صدیقی)

****